خدماتِ حضور شہباز دکن علیہ الرحمہ

از: نسیم فاطمہ رضویہ، قادریہ

صدر معلمہ: مدرسۃ البنات فاطمہ جان شاہین نگر، حیدر آباد

حضور شہباز دکن، حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی محمد مجیب علی قادری رضوی -علیہ الرحمۃ والرضوان- ایک جید عالم دین، پیر طریقت، رہبر شریعت اور نمونۂ اسلاف تھے۔ علم و فن اور فکر و عمل کے جبل شامخ تھے۔

تبلیغ دین کے دو طریقے ہیں: ایک زبان سے دعوت دی جائے اور دوسری اپنے عمل سے۔ حضور شہباز دکن -علیہ الرحمہ- اُن باکمال ہستیوں میں سے تھے جنہوں نے اپنی زبان سے بھی دین کی تبلیغ فرمائی اور اپنے عمل سے بھی لوگوں کے دلوں میں احکام دین کی محبت ڈال دی۔ لوگ آپ کا تقویٰ، اتباع سنت کا جذبہ اور فرائض وواجبات کی ادائیگی پر استقامت دیکھ کر ہی خود میں بدلاو لاتے تھے اور اپنے دین میں مضبوطی محسوس کرتے۔ یہی اللہ کے دوستوں کی پہچان ہوتی ہے کہ عام لوگ زبان وبیان سے دین کی طرف بلاتے ہیں۔ آیات واحادیث سنا کر احکام بتاتے ہیں۔ اس کا وہ اثر نہیں ملتا جو اللہ والے اپنے کردار و عمل سے دعوت دیتے ہیں اور یہ عملی دعوت، زبانی دعوت سے کہیں زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

حضور شہباز دکن، حیدر آباد اور اس کے اطراف واکناف میں تبلیغ دین کرتے کرتے اس دنیا سے رخصت ہوئے، مگر جانے سے پہلے اس علاقے کو فیضان اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے مالامال کر دیا۔ آج جب لوگ اسلاف کے طریقے کو بھول گئے، اللہ ورسول کے دشمنوں کو خیر خواہ سمجھ لیا، اپنا مزاج صلح کلیوں جیسا بنا لیا، ایسے نازک وقت میں خاص اس علاقے میں جہاں عقائد میں تذبذب، عمل میں بے ضابطگی، دین سے بیزاری جیسی سنگین صورت حال درپیش تھی، حضور شہباز دکن -علیہ الرحمہ- نے اپنی پوری کوشش اِس میں صرف فرمائی کہ لوگوں کے عقائد درست ہو جائیں، سرکار -علیہ الصلاۃ والسلام- کی ایک ایک سنت ادا عام ہو جائے، دین کو ہی اپنا سب کچھ سمجھیں، جس حد تک حضرت والا کی کوششیں کامیاب ہوئیں؛ کسی فرد واحد یا انجمن کی نہیں ہوئیں، اپنی پرکشش اور سحر انگیز آواز سے قرآن پاک کی تلاوت فرما کر لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت کے جھنڈے گاڑ دیا کرتے تھے۔ میدان خطابت کے ایسے شہسوار تھے کہ لوگ برسوں آپ کی تقریر کی چاشنی نہیں بھولتے۔ جو بات کہتے؛ علی الاعلان ڈنکے کی چوٹ پر کہتے۔ دین پر استقامت دیکھ کر اسلاف کی یاد تازی ہو جاتی۔ لوگ اپنے ایمان میں تازگی محسوس کرتے، اور حضور شہباز دکن کی تقریر میں دلائل وبراہین کے انبار دیکھ کر اپنے مذہب کی حقانیت جان لیتے۔ آپ کے ایمانی تیور، فاروقی مزاج، علمی رعب و دبدبہ، عملی استقامت اور پر جلال آواز سے تمام شیطانی جماعتیں لرزہ براندام رہتیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حضرت کے محبین و معتقدین، مریدین و حلقے کے لوگ آپ کے مشن کو اور تیز کریں۔

دعا ہے کہ مولائے کریم ان کی مغفرت فرمائے، درجات بڑھائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے، تمام وابستگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین!